

نیجری کا فروع کے خلاف دلائل قاہرہ

الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

۵۱۳۳۵

تصنيف لطيف

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

رسالہ

الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

(نیچری کافروں کے خلاف دلائل قاهرہ)

بسم الله الرحمن الرحيم

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (کثریم اللہ تعالیٰ و نصیریم) اس سوال میں کہ اس ملک کا ٹھیاوار میں ایک مجلس بنام ”کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس“ اعلیٰ کاٹھیاوار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جن کے محرک و مختار قلعین و متعلقین علیگڈھ کالج ہیں، ۲ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ جوناگڈھ (کاٹھیاوار) مقام پر ہوا جن کا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج و سکریٹری منشی غلام محمد بیرسٹر ایٹ لار کاٹھیاواری ایجنٹ علیگڈھ کالج و مؤید آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواری جان جانان ندوہ مخدولہ قرار پائے، اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلا رعایت سستی ہر ملکہ گورافضی، ہایانی، نیچری، قادیانی، چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہو سکتا ہے، ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دنیوی ترقی کا سبب جان کر جان و مال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ و مضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام بے دینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ ان کے صدر اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوفِ خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی پچرنگی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں

کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے،
 آیا شستنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اس کی مدد کرنا، اُس کے جلسہ میں شریک ہونا، بدین
 مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور اُن سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم
 رکھتا ہے؟ یہ ہمارے ائمہ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) وضاحت سے بیان کر کے ان سیدھے سادے مسلمانوں
 کو گمراہی کے گڑھے اور بیدنیوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر تعالیٰ سے دعا کریں۔ جواب آنے پر ان شاء اللہ تعالیٰ
 اس استفادہ کو چھپو اگر اس ملک کا ٹھنڈا وار و گجرات و برما وغیرہ جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے
 تقسیم کیا جائے گا، فقط۔

تاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ
 راقم آثم خادم قاسم میاں غفی عنہ
 از مقام گوندل علاقہ کاٹھیا وار

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام، اور بد مذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اس
 بڑی آگ کی طرف کھینچ کر لے جانے والا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے،
 وَاَمَّا يَنْشِئَنَّ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
 الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
 اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر
 پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔

تفسیرات احمدیہ میں ہے،
 دخل فيه الكافر والمبتدع والفاسق
 والقعود مع كلهم ممنوع
 اس آیت کے حکم میں ہر کافر و مبتدع اور فاسق داخل
 ہیں اُن میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔
 اللہ عزوجل فرماتا ہے،

وَلَا تَكُونُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ
 صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،
 اياكم و اياهم لا يضلونكم
 ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔
 اُن سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کرو

ولا یفتنونکم

کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائیں یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائیں بلا شبہ ہر امر ضرر و بلا ہے، مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر جو ان کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقیناً جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اس کی تاویلوں پر ہرگز کان نہ رکھو رہن جو جماعت سے باہر نکال کر کسی کو لیجانا چاہتا ہے ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن مارے گا مال ٹوٹے گا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سنے اور بھڑیا جو کسی بھڑی کی اون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہو لے، ارے! مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہیں منع فرماتے ہیں وہ تمہاری جان سے بڑھ کر تمہارے خیر خواہ ہیں حویض علیکم تمہارا مشقت میں پڑنا ان کے قلب اقدس پر گراں ہے عن یز علیہ ما عنکم واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چمپتی ماں اکلوتے بیٹے پر بالموئین رؤف رحیم۔ ارے! ان کی سنو، ان کا دامن تمہام لو، ان کے قدموں سے لپٹ جاؤ، وہ فرماتے ہیں:

ایاکم وایاہم لایضلونکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کر کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

ابن جان و طرانی و عقیل کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:

لا تؤاکلوہم ولا تشابوہم
لا تجالسوہم ولا تناکحوہم
واذا مرضوا فلا تعودوہم واذا ماتوا فلا تشہدوہم
ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ پانی نہ پیو،
ان کے پاس نہ بیٹھو، ان سے رشتہ نہ کرو، وہ
بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ،

۱۰/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء	صحیح مسلم
۱۲۸/۹	۳ القرآن الکریم	۱۲۱/۹	۵ القرآن الکریم
		۱۲۸/۹	۵ القرآن الکریم
۱۰/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء	صحیح مسلم

ولا تصلوا عليهم ولا تصلوا معهم ۱۔ تہ اُن کی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو۔
 امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانہ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا، جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بد مذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اٹھالیا جائے اور اسے نکال دیا جائے، سامنے سے کھانا اٹھوالیا اور اُسے نکلوا دیا۔ سیدنا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کسی نے آکر عرض کی: فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے، فرمایا، لا تقر اہم متی السلام فانی سمعت انہ احدث میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سنا ہے کہ اس نے کچھ بد مذہبی نکالی۔

سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو راستہ میں ایک بد مذہب ملا، کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا ولا نصف کلمۃ اذھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے، فرمایا ازیشاں منہم ہے۔
 امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو بد مذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائیں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، انھوں نے اصرار کیا، فرمایا تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھ جاتا ہوں، آخر وہ غائب و خاسر چلے گئے، لوگوں نے عرض کی اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے، فرمایا میں نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہو جاؤں۔
 آخر کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ اور ایسی جگہ مال دُنیا وہی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا جو عقل سے بہرہ نہیں، یکے نقصان مایہ دگر شامت ہمسایہ (ایک تو مال کا نقصان اور دوسرے ہمسایہ کی خوشی۔ ت) ہمسایہ کون؟ وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہو گا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا، مال بھی گیا اور آخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا،
 خسر الدنیا والأخرۃ ذلک هو الخسران
 دُنیا اور آخرت دونوں کا گھانا، یہی ہے صریح نقصان (دت)

المبین ۲۱
 ۱۲۶/۱
 ۱۶۲/۱

لے کنز العمال حدیث ۳۲۴۶۸، ۳۲۵۲۸، ۳۲۵۲۹، ۳۲۵۴۲، ۳۲۵۴۳، ۳۲۵۴۴، ۳۲۵۴۵، ۳۲۵۴۶، ۳۲۵۴۷، ۳۲۵۴۸، ۳۲۵۴۹، ۳۲۵۵۰، ۳۲۵۵۱، ۳۲۵۵۲، ۳۲۵۵۳، ۳۲۵۵۴، ۳۲۵۵۵، ۳۲۵۵۶، ۳۲۵۵۷، ۳۲۵۵۸، ۳۲۵۵۹، ۳۲۵۶۰، ۳۲۵۶۱، ۳۲۵۶۲، ۳۲۵۶۳، ۳۲۵۶۴، ۳۲۵۶۵، ۳۲۵۶۶، ۳۲۵۶۷، ۳۲۵۶۸، ۳۲۵۶۹، ۳۲۵۷۰، ۳۲۵۷۱، ۳۲۵۷۲، ۳۲۵۷۳، ۳۲۵۷۴، ۳۲۵۷۵، ۳۲۵۷۶، ۳۲۵۷۷، ۳۲۵۷۸، ۳۲۵۷۹، ۳۲۵۸۰، ۳۲۵۸۱، ۳۲۵۸۲، ۳۲۵۸۳، ۳۲۵۸۴، ۳۲۵۸۵، ۳۲۵۸۶، ۳۲۵۸۷، ۳۲۵۸۸، ۳۲۵۸۹، ۳۲۵۹۰، ۳۲۵۹۱، ۳۲۵۹۲، ۳۲۵۹۳، ۳۲۵۹۴، ۳۲۵۹۵، ۳۲۵۹۶، ۳۲۵۹۷، ۳۲۵۹۸، ۳۲۵۹۹، ۳۲۶۰۰، ۳۲۶۰۱، ۳۲۶۰۲، ۳۲۶۰۳، ۳۲۶۰۴، ۳۲۶۰۵، ۳۲۶۰۶، ۳۲۶۰۷، ۳۲۶۰۸، ۳۲۶۰۹، ۳۲۶۱۰، ۳۲۶۱۱، ۳۲۶۱۲، ۳۲۶۱۳، ۳۲۶۱۴، ۳۲۶۱۵، ۳۲۶۱۶، ۳۲۶۱۷، ۳۲۶۱۸، ۳۲۶۱۹، ۳۲۶۲۰، ۳۲۶۲۱، ۳۲۶۲۲، ۳۲۶۲۳، ۳۲۶۲۴، ۳۲۶۲۵، ۳۲۶۲۶، ۳۲۶۲۷، ۳۲۶۲۸، ۳۲۶۲۹، ۳۲۶۳۰، ۳۲۶۳۱، ۳۲۶۳۲، ۳۲۶۳۳، ۳۲۶۳۴، ۳۲۶۳۵، ۳۲۶۳۶، ۳۲۶۳۷، ۳۲۶۳۸، ۳۲۶۳۹، ۳۲۶۴۰، ۳۲۶۴۱، ۳۲۶۴۲، ۳۲۶۴۳، ۳۲۶۴۴، ۳۲۶۴۵، ۳۲۶۴۶، ۳۲۶۴۷، ۳۲۶۴۸، ۳۲۶۴۹، ۳۲۶۵۰، ۳۲۶۵۱، ۳۲۶۵۲، ۳۲۶۵۳، ۳۲۶۵۴، ۳۲۶۵۵، ۳۲۶۵۶، ۳۲۶۵۷، ۳۲۶۵۸، ۳۲۶۵۹، ۳۲۶۶۰، ۳۲۶۶۱، ۳۲۶۶۲، ۳۲۶۶۳، ۳۲۶۶۴، ۳۲۶۶۵، ۳۲۶۶۶، ۳۲۶۶۷، ۳۲۶۶۸، ۳۲۶۶۹، ۳۲۶۷۰، ۳۲۶۷۱، ۳۲۶۷۲، ۳۲۶۷۳، ۳۲۶۷۴، ۳۲۶۷۵، ۳۲۶۷۶، ۳۲۶۷۷، ۳۲۶۷۸، ۳۲۶۷۹، ۳۲۶۸۰، ۳۲۶۸۱، ۳۲۶۸۲، ۳۲۶۸۳، ۳۲۶۸۴، ۳۲۶۸۵، ۳۲۶۸۶، ۳۲۶۸۷، ۳۲۶۸۸، ۳۲۶۸۹، ۳۲۶۹۰، ۳۲۶۹۱، ۳۲۶۹۲، ۳۲۶۹۳، ۳۲۶۹۴، ۳۲۶۹۵، ۳۲۶۹۶، ۳۲۶۹۷، ۳۲۶۹۸، ۳۲۶۹۹، ۳۲۷۰۰، ۳۲۷۰۱، ۳۲۷۰۲، ۳۲۷۰۳، ۳۲۷۰۴، ۳۲۷۰۵، ۳۲۷۰۶، ۳۲۷۰۷، ۳۲۷۰۸، ۳۲۷۰۹، ۳۲۷۱۰، ۳۲۷۱۱، ۳۲۷۱۲، ۳۲۷۱۳، ۳۲۷۱۴، ۳۲۷۱۵، ۳۲۷۱۶، ۳۲۷۱۷، ۳۲۷۱۸، ۳۲۷۱۹، ۳۲۷۲۰، ۳۲۷۲۱، ۳۲۷۲۲، ۳۲۷۲۳، ۳۲۷۲۴، ۳۲۷۲۵، ۳۲۷۲۶، ۳۲۷۲۷، ۳۲۷۲۸، ۳۲۷۲۹، ۳۲۷۳۰، ۳۲۷۳۱، ۳۲۷۳۲، ۳۲۷۳۳، ۳۲۷۳۴، ۳۲۷۳۵، ۳۲۷۳۶، ۳۲۷۳۷، ۳۲۷۳۸، ۳۲۷۳۹، ۳۲۷۴۰، ۳۲۷۴۱، ۳۲۷۴۲، ۳۲۷۴۳، ۳۲۷۴۴، ۳۲۷۴۵، ۳۲۷۴۶، ۳۲۷۴۷، ۳۲۷۴۸، ۳۲۷۴۹، ۳۲۷۵۰، ۳۲۷۵۱، ۳۲۷۵۲، ۳۲۷۵۳، ۳۲۷۵۴، ۳۲۷۵۵، ۳۲۷۵۶، ۳۲۷۵۷، ۳۲۷۵۸، ۳۲۷۵۹، ۳۲۷۶۰، ۳۲۷۶۱، ۳۲۷۶۲، ۳۲۷۶۳، ۳۲۷۶۴، ۳۲۷۶۵، ۳۲۷۶۶، ۳۲۷۶۷، ۳۲۷۶۸، ۳۲۷۶۹، ۳۲۷۷۰، ۳۲۷۷۱، ۳۲۷۷۲، ۳۲۷۷۳، ۳۲۷۷۴، ۳۲۷۷۵، ۳۲۷۷۶، ۳۲۷۷۷، ۳۲۷۷۸، ۳۲۷۷۹، ۳۲۷۸۰، ۳۲۷۸۱، ۳۲۷۸۲، ۳۲۷۸۳، ۳۲۷۸۴، ۳۲۷۸۵، ۳۲۷۸۶، ۳۲۷۸۷، ۳۲۷۸۸، ۳۲۷۸۹، ۳۲۷۹۰، ۳۲۷۹۱، ۳۲۷۹۲، ۳۲۷۹۳، ۳۲۷۹۴، ۳۲۷۹۵، ۳۲۷۹۶، ۳۲۷۹۷، ۳۲۷۹۸، ۳۲۷۹۹، ۳۲۸۰۰، ۳۲۸۰۱، ۳۲۸۰۲، ۳۲۸۰۳، ۳۲۸۰۴، ۳۲۸۰۵، ۳۲۸۰۶، ۳۲۸۰۷، ۳۲۸۰۸، ۳۲۸۰۹، ۳۲۸۱۰، ۳۲۸۱۱، ۳۲۸۱۲، ۳۲۸۱۳، ۳۲۸۱۴، ۳۲۸۱۵، ۳۲۸۱۶، ۳۲۸۱۷، ۳۲۸۱۸، ۳۲۸۱۹، ۳۲۸۲۰، ۳۲۸۲۱، ۳۲۸۲۲، ۳۲۸۲۳، ۳۲۸۲۴، ۳۲۸۲۵، ۳۲۸۲۶، ۳۲۸۲۷، ۳۲۸۲۸، ۳۲۸۲۹، ۳۲۸۳۰، ۳۲۸۳۱، ۳۲۸۳۲، ۳۲۸۳۳، ۳۲۸۳۴، ۳۲۸۳۵، ۳۲۸۳۶، ۳۲۸۳۷، ۳۲۸۳۸، ۳۲۸۳۹، ۳۲۸۴۰، ۳۲۸۴۱، ۳۲۸۴۲، ۳۲۸۴۳، ۳۲۸۴۴، ۳۲۸۴۵، ۳۲۸۴۶، ۳۲۸۴۷، ۳۲۸۴۸، ۳۲۸۴۹، ۳۲۸۵۰، ۳۲۸۵۱، ۳۲۸۵۲، ۳۲۸۵۳، ۳۲۸۵۴، ۳۲۸۵۵، ۳۲۸۵۶، ۳۲۸۵۷، ۳۲۸۵۸، ۳۲۸۵۹، ۳۲۸۶۰، ۳۲۸۶۱، ۳۲۸۶۲، ۳۲۸۶۳، ۳۲۸۶۴، ۳۲۸۶۵، ۳۲۸۶۶، ۳۲۸۶۷، ۳۲۸۶۸، ۳۲۸۶۹، ۳۲۸۷۰، ۳۲۸۷۱، ۳۲۸۷۲، ۳۲۸۷۳، ۳۲۸۷۴، ۳۲۸۷۵، ۳۲۸۷۶، ۳۲۸۷۷، ۳۲۸۷۸، ۳۲۸۷۹، ۳۲۸۸۰، ۳۲۸۸۱، ۳۲۸۸۲، ۳۲۸۸۳، ۳۲۸۸۴، ۳۲۸۸۵، ۳۲۸۸۶، ۳۲۸۸۷، ۳۲۸۸۸، ۳۲۸۸۹، ۳۲۸۹۰، ۳۲۸۹۱، ۳۲۸۹۲، ۳۲۸۹۳، ۳۲۸۹۴، ۳۲۸۹۵، ۳۲۸۹۶، ۳۲۸۹۷، ۳۲۸۹۸، ۳۲۸۹۹، ۳۲۹۰۰، ۳۲۹۰۱، ۳۲۹۰۲، ۳۲۹۰۳، ۳۲۹۰۴، ۳۲۹۰۵، ۳۲۹۰۶، ۳۲۹۰۷، ۳۲۹۰۸، ۳۲۹۰۹، ۳۲۹۱۰، ۳۲۹۱۱، ۳۲۹۱۲، ۳۲۹۱۳، ۳۲۹۱۴، ۳۲۹۱۵، ۳۲۹۱۶، ۳۲۹۱۷، ۳۲۹۱۸، ۳۲۹۱۹، ۳۲۹۲۰، ۳۲۹۲۱، ۳۲۹۲۲، ۳۲۹۲۳، ۳۲۹۲۴، ۳۲۹۲۵، ۳۲۹۲۶، ۳۲۹۲۷، ۳۲۹۲۸، ۳۲۹۲۹، ۳۲۹۳۰، ۳۲۹۳۱، ۳۲۹۳۲، ۳۲۹۳۳، ۳۲۹۳۴، ۳۲۹۳۵، ۳۲۹۳۶، ۳۲۹۳۷، ۳۲۹۳۸، ۳۲۹۳۹، ۳۲۹۴۰، ۳۲۹۴۱، ۳۲۹۴۲، ۳۲۹۴۳، ۳۲۹۴۴، ۳۲۹۴۵، ۳۲۹۴۶، ۳۲۹۴۷، ۳۲۹۴۸، ۳۲۹۴۹، ۳۲۹۵۰، ۳۲۹۵۱، ۳۲۹۵۲، ۳۲۹۵۳، ۳۲۹۵۴، ۳۲۹۵۵، ۳۲۹۵۶، ۳۲۹۵۷، ۳۲۹۵۸، ۳۲۹۵۹، ۳۲۹۶۰، ۳۲۹۶۱، ۳۲۹۶۲، ۳۲۹۶۳، ۳۲۹۶۴، ۳۲۹۶۵، ۳۲۹۶۶، ۳۲۹۶۷، ۳۲۹۶۸، ۳۲۹۶۹، ۳۲۹۷۰، ۳۲۹۷۱، ۳۲۹۷۲، ۳۲۹۷۳، ۳۲۹۷۴، ۳۲۹۷۵، ۳۲۹۷۶، ۳۲۹۷۷، ۳۲۹۷۸، ۳۲۹۷۹، ۳۲۹۸۰، ۳۲۹۸۱، ۳۲۹۸۲، ۳۲۹۸۳، ۳۲۹۸۴، ۳۲۹۸۵، ۳۲۹۸۶، ۳۲۹۸۷، ۳۲۹۸۸، ۳۲۹۸۹، ۳۲۹۹۰، ۳۲۹۹۱، ۳۲۹۹۲، ۳۲۹۹۳، ۳۲۹۹۴، ۳۲۹۹۵، ۳۲۹۹۶، ۳۲۹۹۷، ۳۲۹۹۸، ۳۲۹۹۹، ۳۳۰۰۰، ۳۳۰۰۱، ۳۳۰۰۲، ۳۳۰۰۳، ۳۳۰۰۴، ۳۳۰۰۵، ۳۳۰۰۶، ۳۳۰۰۷، ۳۳۰۰۸، ۳۳۰۰۹، ۳۳۰۱۰، ۳۳۰۱۱، ۳۳۰۱۲، ۳۳۰۱۳، ۳۳۰۱۴، ۳۳۰۱۵، ۳۳۰۱۶، ۳۳۰۱۷، ۳۳۰۱۸، ۳۳۰۱۹، ۳۳۰۲۰، ۳۳۰۲۱، ۳۳۰۲۲، ۳۳۰۲۳، ۳۳۰۲۴، ۳۳۰۲۵، ۳۳۰۲۶، ۳۳۰۲۷، ۳۳۰۲۸، ۳۳۰۲۹، ۳۳۰۳۰، ۳۳۰۳۱، ۳۳۰۳۲، ۳۳۰۳۳، ۳۳۰۳۴، ۳۳۰۳۵، ۳۳۰۳۶، ۳۳۰۳۷، ۳۳۰۳۸، ۳۳۰۳۹، ۳۳۰۴۰، ۳۳۰۴۱، ۳۳۰۴۲، ۳۳۰۴۳، ۳۳۰۴۴، ۳۳۰۴۵، ۳۳۰۴۶، ۳۳۰۴۷، ۳۳۰۴۸، ۳۳۰۴۹، ۳۳۰۵۰، ۳۳۰۵۱، ۳۳۰۵۲، ۳۳۰۵۳، ۳۳۰۵۴، ۳۳۰۵۵، ۳۳۰۵۶، ۳۳۰۵۷، ۳۳۰۵۸، ۳۳۰۵۹، ۳۳۰۶۰، ۳۳۰۶۱، ۳۳۰۶۲، ۳۳۰۶۳، ۳۳۰۶۴، ۳۳۰۶۵، ۳۳۰۶۶، ۳۳۰۶۷، ۳۳۰۶۸، ۳۳۰۶۹، ۳۳۰۷۰، ۳۳۰۷۱، ۳۳۰۷۲، ۳۳۰۷۳، ۳۳۰۷۴، ۳۳۰۷۵، ۳۳۰۷۶، ۳۳۰۷۷، ۳۳۰۷۸، ۳۳۰۷۹، ۳۳۰۸۰، ۳۳۰۸۱، ۳۳۰۸۲، ۳۳۰۸۳، ۳۳۰۸۴، ۳۳۰۸۵، ۳۳۰۸۶، ۳۳۰۸۷، ۳۳۰۸۸، ۳۳۰۸۹، ۳۳۰۹۰، ۳۳۰۹۱، ۳۳۰۹۲، ۳۳۰۹۳، ۳۳۰۹۴، ۳۳۰۹۵، ۳۳۰۹۶، ۳۳۰۹۷، ۳۳۰۹۸، ۳۳۰۹۹، ۳۳۱۰۰، ۳۳۱۰۱، ۳۳۱۰۲، ۳۳۱۰۳، ۳۳۱۰۴، ۳۳۱۰۵، ۳۳۱۰۶، ۳۳۱۰۷، ۳۳۱۰۸، ۳۳۱۰۹، ۳۳۱۱۰، ۳۳۱۱۱، ۳۳۱۱۲، ۳۳۱۱۳، ۳۳۱۱۴، ۳۳۱۱۵، ۳۳۱۱۶، ۳۳۱۱۷، ۳۳۱۱۸، ۳۳۱۱۹، ۳۳۱۲۰، ۳۳۱۲۱، ۳۳۱۲۲، ۳۳۱۲۳، ۳۳۱۲۴، ۳۳۱۲۵، ۳۳۱۲۶، ۳۳۱۲۷، ۳۳۱۲۸، ۳۳۱۲۹، ۳۳۱۳۰، ۳۳۱۳۱، ۳۳۱۳۲، ۳۳۱۳۳، ۳۳۱۳۴، ۳۳۱۳۵، ۳۳۱۳۶، ۳۳۱۳۷، ۳۳۱۳۸، ۳۳۱۳۹، ۳۳۱۴۰، ۳۳۱۴۱، ۳۳۱۴۲، ۳۳۱۴۳، ۳۳۱۴۴، ۳۳۱۴۵، ۳۳۱۴۶، ۳۳۱۴۷، ۳۳۱۴۸، ۳۳۱۴۹، ۳۳۱۵۰، ۳۳۱۵۱، ۳۳۱۵۲، ۳۳۱۵۳، ۳۳۱۵۴، ۳۳۱۵۵، ۳۳۱۵۶، ۳۳۱۵۷، ۳۳۱۵۸، ۳۳۱۵۹، ۳۳۱۶۰، ۳۳۱۶۱، ۳۳۱۶۲، ۳۳۱۶۳، ۳۳۱۶۴، ۳۳۱۶۵، ۳۳۱۶۶، ۳۳۱۶۷، ۳۳۱۶۸، ۳۳۱۶۹، ۳۳۱۷۰، ۳۳۱۷۱، ۳۳۱۷۲، ۳۳۱۷۳، ۳۳۱۷۴، ۳۳۱۷۵، ۳۳۱۷۶، ۳۳۱۷۷، ۳۳۱۷۸، ۳۳۱۷۹، ۳۳۱۸۰، ۳۳۱۸۱، ۳۳۱۸۲، ۳۳۱۸۳، ۳۳۱۸۴، ۳۳۱۸۵، ۳۳۱۸۶، ۳۳۱۸۷، ۳۳۱۸۸، ۳۳۱۸۹، ۳۳۱۹۰، ۳۳۱۹۱، ۳۳۱۹۲، ۳۳۱۹۳، ۳۳۱۹۴، ۳۳۱۹۵، ۳۳۱۹۶، ۳۳۱۹۷، ۳۳۱۹۸، ۳۳۱۹۹، ۳۳۲۰۰، ۳۳۲۰۱، ۳۳۲۰۲، ۳۳۲۰۳، ۳۳۲۰۴، ۳۳۲۰۵، ۳۳۲۰۶، ۳۳۲۰۷، ۳۳۲۰۸، ۳۳۲۰۹، ۳۳۲۱۰، ۳۳۲۱۱، ۳۳۲۱۲، ۳۳۲۱۳، ۳۳۲۱۴، ۳۳۲۱۵، ۳۳۲۱۶، ۳۳۲۱۷، ۳۳۲۱۸، ۳۳۲۱۹، ۳۳۲۲۰، ۳۳۲۲۱، ۳۳۲۲۲، ۳۳۲۲۳، ۳۳۲۲۴، ۳۳۲۲۵، ۳۳۲۲۶، ۳۳۲۲۷، ۳۳۲۲۸، ۳۳۲۲۹، ۳۳۲۳۰، ۳۳۲۳۱، ۳۳۲۳۲، ۳۳۲۳۳، ۳۳۲۳۴، ۳۳۲۳۵، ۳۳۲۳۶، ۳۳۲۳۷، ۳۳۲۳۸، ۳۳۲۳۹، ۳۳۲۴۰، ۳۳۲۴۱، ۳۳۲۴۲، ۳۳۲۴۳، ۳۳۲۴۴، ۳۳۲۴۵، ۳۳۲۴۶، ۳۳۲۴۷، ۳۳۲۴۸، ۳۳۲۴۹، ۳۳۲۵۰، ۳۳۲۵۱، ۳۳۲۵۲، ۳۳۲۵۳، ۳۳۲۵۴، ۳۳۲۵۵، ۳۳۲۵۶، ۳۳۲۵۷، ۳۳۲۵۸، ۳۳۲۵۹، ۳۳۲۶۰، ۳۳۲۶۱، ۳۳۲۶۲، ۳۳۲۶۳، ۳۳۲۶۴، ۳۳۲۶۵، ۳۳۲۶۶، ۳۳۲۶۷، ۳۳۲۶۸، ۳۳۲۶۹، ۳۳۲۷۰، ۳۳۲۷۱، ۳۳۲۷۲، ۳۳۲۷۳، ۳۳۲۷۴، ۳۳۲۷۵، ۳۳۲۷۶، ۳۳۲۷۷، ۳۳۲۷۸، ۳۳۲۷۹، ۳۳۲۸۰، ۳۳۲۸۱، ۳۳۲۸۲، ۳۳۲۸۳، ۳۳۲۸۴، ۳۳۲۸۵، ۳۳۲۸۶، ۳۳۲۸۷، ۳۳۲۸۸، ۳۳۲۸۹، ۳۳۲۹۰، ۳۳۲۹۱، ۳۳۲۹۲، ۳۳۲۹۳، ۳۳۲۹۴، ۳۳۲۹۵، ۳۳۲۹۶، ۳۳۲۹۷، ۳۳۲۹۸، ۳۳۲۹۹، ۳۳۳۰۰، ۳۳۳۰۱، ۳۳۳۰۲، ۳۳۳۰۳، ۳۳۳۰۴، ۳۳۳۰۵، ۳۳۳۰۶، ۳۳۳۰۷، ۳۳۳۰۸، ۳۳۳۰۹، ۳۳۳۱۰، ۳۳۳۱۱، ۳۳۳۱۲، ۳۳۳۱۳، ۳۳۳۱۴، ۳۳۳۱۵، ۳۳۳۱۶، ۳۳۳۱۷، ۳۳۳۱۸، ۳۳۳۱۹، ۳۳۳۲۰، ۳۳۳۲۱، ۳۳۳۲۲، ۳۳۳۲۳، ۳۳۳۲۴، ۳۳۳۲۵، ۳۳۳۲۶، ۳۳۳۲۷، ۳۳۳۲۸، ۳۳۳۲۹، ۳۳۳۳۰، ۳۳۳۳۱، ۳۳۳۳۲، ۳۳۳۳۳، ۳۳۳۳۴، ۳۳۳۳۵، ۳۳۳۳۶، ۳۳۳۳۷، ۳۳۳۳۸، ۳۳۳۳۹، ۳۳۳۴۰، ۳۳۳۴۱، ۳۳۳۴۲، ۳۳۳۴۳، ۳۳۳۴۴، ۳۳۳۴۵، ۳۳۳۴۶، ۳۳۳۴۷، ۳۳۳۴۸، ۳۳۳۴۹، ۳۳۳۵۰، ۳۳۳۵۱، ۳۳۳۵۲، ۳۳۳۵۳، ۳۳۳۵۴، ۳۳۳۵۵، ۳۳۳۵۶، ۳۳۳۵۷، ۳۳۳۵۸، ۳۳۳۵۹، ۳۳۳۶۰، ۳۳۳۶۱، ۳۳۳۶۲، ۳۳۳۶۳، ۳۳۳۶۴، ۳۳۳۶۵، ۳۳۳۶۶، ۳۳۳۶۷، ۳۳۳۶۸، ۳۳۳۶۹، ۳۳۳۷۰، ۳۳۳۷۱، ۳۳۳۷۲، ۳۳۳۷۳، ۳۳۳۷۴، ۳۳۳۷۵، ۳۳۳۷۶، ۳۳۳۷۷، ۳۳۳۷۸، ۳۳۳۷۹، ۳۳۳۸۰، ۳۳۳۸۱، ۳۳۳۸۲، ۳۳۳۸۳، ۳۳۳۸۴، ۳۳۳۸۵، ۳۳۳۸۶، ۳۳۳۸۷، ۳۳۳۸۸، ۳۳۳۸۹، ۳۳۳۹۰، ۳۳۳۹۱، ۳۳۳۹۲، ۳۳۳۹۳، ۳۳۳۹۴، ۳۳۳۹۵، ۳۳۳۹۶، ۳۳۳۹۷، ۳۳۳۹۸، ۳۳۳۹۹، ۳۳۴۰۰، ۳۳۴۰۱، ۳۳۴۰۲، ۳۳۴۰۳، ۳۳۴۰۴، ۳۳۴۰۵، ۳۳۴۰۶، ۳۳۴۰۷، ۳۳۴۰۸، ۳۳۴۰۹، ۳۳۴۱۰، ۳۳۴۱۱، ۳۳۴۱۲، ۳۳۴۱۳، ۳۳۴۱۴، ۳۳۴۱۵، ۳۳۴۱۶، ۳۳۴۱۷، ۳۳۴۱۸، ۳۳۴۱۹، ۳۳۴۲۰، ۳۳۴۲۱، ۳۳۴۲۲، ۳۳۴۲۳، ۳۳۴۲۴، ۳۳۴۲۵، ۳۳۴۲۶، ۳۳۴۲۷، ۳۳۴۲۸، ۳۳۴۲۹، ۳۳۴۳۰، ۳۳۴۳۱، ۳۳۴۳۲، ۳۳۴۳۳، ۳۳۴۳۴، ۳۳۴۳۵، ۳۳۴۳۶، ۳۳۴۳۷، ۳۳۴۳۸، ۳۳۴۳۹، ۳۳۴۴۰، ۳۳۴۴۱، ۳۳۴۴۲، ۳۳۴۴۳، ۳۳۴۴۴، ۳۳۴۴۵، ۳۳۴۴۶، ۳۳۴۴۷، ۳۳۴۴۸، ۳۳۴۴۹، ۳۳۴۵۰، ۳۳۴۵۱، ۳۳۴۵۲، ۳۳۴۵۳، ۳۳۴۵۴، ۳۳۴۵۵، ۳۳۴۵۶، ۳۳۴۵۷، ۳۳۴۵۸، ۳۳۴۵۹، ۳۳۴۶۰، ۳۳۴۶۱، ۳۳۴۶۲، ۳۳۴۶۳، ۳۳۴۶۴، ۳۳۴۶۵، ۳۳۴۶۶، ۳۳۴۶۷، ۳۳۴۶۸، ۳۳۴۶۹، ۳۳۴۷۰، ۳۳۴۷۱، ۳۳۴۷۲، ۳۳۴۷۳، ۳۳۴۷۴، ۳۳۴۷۵، ۳۳۴۷۶، ۳۳۴۷۷، ۳۳۴۷۸، ۳۳۴۷۹، ۳۳۴۸۰، ۳۳۴۸۱، ۳۳۴۸۲، ۳۳۴۸

ایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم لے
ان سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دُور کر دو کہیں تمہیں
دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتائی،
مگر اہ نہ کر دیں کہیں تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمہارے رب عزوجل نے بتائی :

فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمینؕ یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے (ت)
 مجھو لے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ۔ ان مضامین کی تفصیل میں
 تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ مسما بہ فتاویٰ الحرمین برجف ندوة العین اور عامۃ علیٰ بنہ
 کا فتویٰ مسما بہ فتاویٰ السنۃ لاجام اہل الفتنة اور فتاویٰ القدوة اور النذیر الاحمد
 اور النذیر المبین وغیرہ پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ
 واللہ یقول الحق ویہدی السبیلؕ وحسبنا اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے ،
 اللہ ونعم الوکیلؕ اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز (ت)

(۴) الجواب هو الجواب والله تعالى اعلم بالصواب
ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنه



(۳) الجواب صحیح و المجیب نجیح
حرره مصطفیٰ رضا القادری البریلوی



(۶)

(۵) الجواب صحیح

محمد ظہور الحسین الفاروقی الزامفوری
المدرس الاول المدرستہ اہل السنۃ والجماعۃ



(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفا عنه المعاصی

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبدالرشید مظفر پوری

(۱۲) الجواب صحیح

رحم الہی مدرس مدرسہ اہلسنت

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح

محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام خطیب و امام

مسجد وزیر خاں مرحوم لاہور

(۱۶) الجواب صحیح

محمد حرم بخش مظفر پوری

(۱۸) الجواب صحیح

سردار علی حسان بریلی

(۷) الجواب صحیح

فقیر محمد اللہ کمال الدین القادری الشاوری عفی عنہ

(۹) الجواب صحیح

ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۱) الجواب صحیح

فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ

عن ذنبہ الخفی والجلی

(۱۳) الجواب صحیح

احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۵) الجواب صحیح والله تعالى اعلم

عبدالسلام غفرلہ قادری اعظمکدھی

(۱۷) الجواب صحیح

فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الہ آبادی

(۱۹) اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا البریلوی مدرسہ پنجم
مدرسہ اہل سنت و جماعت بریلی

(۲۱) اصحاب من اجاب و هو مرشدی

الفاضل البريلوي

محمد خلیل الرحمن بہاری صدیقی رضوی

مدرس منظر الاسلام

(۲۳) الجواب صحیح

عمر النعمی المراد آبادی

(۲۰) اصاب من اجاب

فقیہ ابوالمنظر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب
درہنگوی

(۲۲) الجواب قد كتب الحق وهكذا مذهب أهل السنة

والجماعة وأنا أسلمه أيضا ومن خالف هذا

فهو من الوهابية.

سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی



تصدیقات علمائے کلکتہ

(۲۴) الحمد لله موفق اهل السنة

للاهدى بهدى الأئمة، المجتهدين

مصاييح الظلم وهداية الامة والصلوة

والسلام على خاتم النبيين، سيدنا محمد

بن عبد الله قاصع الكفرة والمبتدعين،

وعلى آله الطيبين الطاهرين ، واصحابه

البيرمة الكرام المتقين، أما بعد فقد اطلعت

على ما تضمنه هذا الجواب المستطاب

من الأدلة الواضحة والبراهين الساطعة

التي لا عذر لاحد يجهلها كيف لا والكتاب و

السنة يحرم ان صريحاً وتلويحاً الاشتراك مع اهل

البدع في امراد دينيا كان اودنيويا ونقل ماورد في

هذا المعنى يطول شرحه والموفق يكفيه

سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کو جس نے اہلسنت کو توفیق

بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تائیکوں کے

چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود و سلام سب

نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ پر

کہ کافروں اور بد مذہبوں کی بیخ کنی کرنے والے ہیں اور

اُن کی آل طیب و طاہر اور اُن کے اصحاب نیک و

بزرگ و پرہیزگاروں پر۔ بعد حمد و نعت میں مطلع ہوا اُن

دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر یہ جواب مشکل ہے

کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور

رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن و حدیث صراحتاً و اشارۃً بد مذہب

کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں یہودی ہو خواہ

دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہو اس کا نقل کرنا طویل

شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اُسے وہ کافی ہے

جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا اور جسے خدا نے
بے بد چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا
نقل کر دینا بھی کافی نہیں، جس آیت کو مولانا نے نقل فرمایا
اُس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی
طرف نہ جھکو کہ اُن سے دوستی یا پکنی چڑی بات کرو یا
اُن کے اعمال پر راضی ہو کہ تمہیں آگ پہنچے گی اور خدا کے
سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں کہ اُس سے تمہیں بچائے
پھر تمہاری مدد نہ ہوگی کہ اُس کے عذاب سے روک دے
جاؤ انتہی، علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں
کہ ظالم سے مراوام ہے کافر ہوں یا فاسق، مدہانت
کے معنی کا رستانی اور دین دے کر دنیا سنوارنی اُن کے
اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا اور ضرورت
دنیا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی دوزی
دینے والا مضبوط قوت والا ہے، تمہیں آگ چھوئے گی،
اس لئے کہ آدمی اُسی کے ساتھ ہے جس سے محبت
رکھے، میں کہتا ہوں کہ بد مذہبوں کی محبت اور انکی امانت
اور اُن کی جماعت بڑھانے اور اُن کی دینی و دنیوی
شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ
اُن کی بد مذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو، علاوہ
اس کے اُن میں وہ ہیں جن کی بد مذہبی کفر تک پہنچی
ہوئی ہے جیسے نیچسری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی

ما نقلہ مولانا الامام الہمام فی الجواب
والمخذول لا یكفیہ نقل الف کتاب
منزلة من رب الامر باب، قال الجلال
فی تفسیر الایة الع نقلہا
مولانا حفظہ اللہ وہی (ولا تومنوا) تمیلوا
(الی الذین ظلموا) بموادة او مداہنة
اورضا باعمالہم (فتمسکم) تصیبکم (النار وما لکم
من دون اللہ) ای غیرہ (من) ثالثة (اولیاء)
یحفظونکم منه (ثم لاتتصرون) تمنعون من
عذابہ انتہی قال العلامة الصاوی فی حاشیہ
علی الجلالین (قوله الی الذین ظلموا) ای بالکفر
او المعاصی (قوله بموادة) مصدرة وادد کقاتل
ای محبة (قوله او مداہنة) ای مصانعة فالمداهنة
بذل الدین لاصلاح الدنیا (قوله اورضا باعمالہم)
ای تزیننا لہم ولا عذرو الاحتجاج بضر وقر الدنیا
فان اللہ هو الرزاق ذو القوة المتین (قوله فتمسکم
النار) ای لان المرء یحشومع من احب (قوله
یحفظونکم منه) ای من عذاب النار انتہت عبادہ
رضی اللہ عنہ، اقول قد تبین جلیان الایة الشریفة
صریحاً فی النہی عن محبة المبتدعین ومعاونتہم
ونکثیر سوادہم ومشارکتہم فی امور الدین والدنیا

معاسواۓ کانت بدعتهم بدع کفر او عصیان
 علی ان فیہم من بدعتہ مکفرۃ کالنیشریۃ
 ونحوہم ومن بدعتہ مفسقۃ کالوہابیۃ فیما
 یتعلی بغير اصول الدین فالمرسئول عنہم
 جامعون لبذع الکفر والفسق وعلی کل ہم
 من الذین ظلموا انفسہم وقد قال صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم من مشی مع ظالم فقد
 اجرم سراۓ الدیلمی وقال علیہ الصلوۃ
 والسلام من مشی مع ظالم ليعینہ و هو
 یعلم انہ ظالم فقد خرج من الاسلام سراۓ
 الطبرانی وبالجملة فالآیات والاحادیث
 واقوال ائمة الدین و فقہاء المذاهب
 الامر بعة فی هذا المعنی یفسر حصرہا و فیما
 اجاب بہ مولانا المجیب کفایۃ لمن التقی
 السمع وهو شہید واللہ وحده المستعان
 بہ علی المبتدعة اولیاء الشیطان۔
 قالہ بفہمہ ونقلہ بقلیہ عبیدۃ المذنب
 احمد موسیٰ مصریٰ النوفی امام و خطیب
 المسجد الجامع بکلکتہ۔
 عہ رسہ و بابیہ زمانہ کہ ضروریات دین کے منکر اور اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں توہین
 کرنے والے ہیں وہ قطعاً کافر ہیں جن کے بارے میں علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق فرمایا،
 من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر لہ جس نے اس کے کفر و عذاب میں شک بھی کیا وہ
 ۱۲ مصحح۔ کافر ہے ۱۲ مصحح (ت)

لہ کنز العمال بحوالہ الدیلمی عن معاذ حدیث ۱۳۹۵۳ موسستہ الرسالہ بیروت ۵۵/۶
 لہ لعم البکیر حدیث ۶۱۹ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۲۲۶/۱ ۵۳ حام الحرمین علی منکر الکفر والمبین مکتبۃ نبویہ لاہور ص ۱۳

(۲۵) الجواب صحیح

محمدعلی خاں عفی عنہ

نائب صدر انجمن اصلاح عقائد

و مدرسہ عثمانیہ اہلسنت و جماعت

نمبر ۲۲ زکریا سٹریٹ کلکتہ

محمد
علی خاں
منشی

(۲۶) الجواب موافق بالصواب

ابو ابراہیم محمد اسماعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہلسنت

و جماعت سیالہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام
اہلسنت
و جماعت

(۲۶) اقول و باللہ التوفیق ما تقرر ہکذا
المجالس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین
و اصحابہ و اولیائہ الکاملین والعلماء المحققین
و المدققین فی حین من الآن والاوان المحسرة
فیه ان الرجال فہمو ان فیه اتساع الاسلام
والامر لیس ہکذا و کلہ من فتور عقلہم و
نقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب والیہ
المرجع والمآب۔

حرر سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

(۲۸) الفتاویٰ القی صدرت من العلماء الکرام
لا یریب فیہ الشریکۃ فی ہذا المجلس بون
من طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لان لیس فیہ سائحة الاسلام ولو کانت
فی بادی النظر فارجو من اللہ تعالیٰ ان یبعدنا
من الشین والفتن و یحفظنا من البلاء
والحن و یثبتنا و یمیتنا علی صلاۃ رسولہ
الکریم وآلہ و اصحابہ العظیم فقط۔

کتبہ الراجی لطریان فیضان الباری

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام
اہلسنت و جماعت سیالہ کلکتہ

میں کتابوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا
تقریر حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
زمانہ میں ہوا نہ صحابہ و اولیاء علمائے محققین و مدققین
کے زمانوں میں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے
بجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ
یہ بات نہیں، یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان
کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے
اور اسی کی طرف مرجع و بازگشت ہے۔

حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان
میں کچھ شبہ نہیں، اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دوری ہے کہ اس میں
اسلام کی بڑھک نہیں اگرچہ بظاہر ہو۔ میں اللہ تعالیٰ
سے امید کرتا ہوں کہ ہم کو بُرائیوں اور فتنوں سے دور
رکھے اور بلا اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے
رسول کریم اور ان کی آل و اصحاب بزرگ کی ملت پر
ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔

حسین بہاری عفی
عنہ
سید محمد راحت حسین

(۲۹) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حَامِدًا وَ مَصْلِحًا ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (۱) اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباعِ شریعت سے کام لو اور ایسے خلافِ مجالس سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی و اللہ الہادی۔ ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ، جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے، مولیٰ تعالیٰ عمل کی توفیق دے، اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم یاقتی کا ثبوت ہے۔
ذٰلِکَ کَذٰلِکَ اِنِّیْ مُصَدِّقٌ لِّذٰلِکَ -

حرمہ موضعیت فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشركة فی مثل هذه المجالس
بل المیلان الیہا مالیا کان او بدنیاً بدلیل
الکتاب والسنة وفقه امام الامة ممتنع
الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلسلہ
مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۱) قد اصاب ما اجاب
مولانا اعلام مجدد مائتہ الحاضرة مصباح الدین احمد
عفا عنہ ،
ٹیپا برج کلکتہ

(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب
محمد فضل الرحمن غفرلہ المنان ، ٹیپا برج کلکتہ
(۳۳) البتہ بدعتیہ کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے۔
محمد اسماعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحٰنَہُ وَ تَعَالٰی سَعْدٌ وَ جَلٌّ ، اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد مائتہ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی سلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتویٰ جو گونڈل کا ٹیپا دار سے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اس وقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ میں یہ مقدس فتویٰ اعلیٰ انصوص شریعت و فصوص حقیقت کا جامع سراپا حجتِ قاہرہ ، اس کا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل و برہان ، حق و صداقت کا مہر و نشان ، ہم ایسوں کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے ، اس کے قبول و تسلیم میں وہی شخص تامل کر سکے گا

جو دین و ایمان سے بے سروکار، حق و ہدایت و سبیلِ مومنین سے بیزار، ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار، و باہیت و نحریت سے ہمنکار، اشرار اہل بدع و نارسے ہو۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے سے ہم ایسوں سے اضافہ چاہنا، یا بعض تصدیقی، تحریر کلمات توثیق و تائید کا خواستگار ہونا، نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چہرہ رخ رکھنا ہے۔ ہم اس وقت اپنے بعض مجاہد حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعمیلِ احکام۔ اس محترم فتوے کی تصدیقی میں صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہیں،

کہ یہ جواب ہی سیدھا راستہ اور شریعت کا مضبوط راستہ ہے۔ (ت)

محمد عبد الباقی
برہان الحق

ان هذا الجواب هو الصراط المستقيم وسبيل
الشرع القويم والحمد لله الرب الرحيم
وعلى جيبه ونبينه الكريم وآله وصحبه
افضل الصلوة والتسليم والله سبحانه
وتعالى اعلم وعلمه عز مجده اتم
واحكم۔

کتے

محمد الفقير عبد الباقی
برہان الحق الرضوی الجبلقوری غفرلہ

بیشک یہی حق تبیین ہے اور جس نے اس کے ساتھ
تمسک کیا اسے سیدھے راستہ ظاہر کی طرف ہدایت
ہوئی اس تک پہنچنا ہی کم ہے اس پر زیادتی تو کجا،
اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب و سنت پر
ہمیں ثابت قدم رکھے اور ایمان پر موت دے اور
جنت میں داخل کرے آمین، سب خوبیاں خدا کیلئے
جو پروردگارِ عالم ہے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اپنے
حبیب رسولوں کے سرِ دار محمد اور ان کی آل و اصحاب
سب پر۔

(۳۵) ان هذا هو الحق المبين، ومن
اعتصم به فقد هدى الى الصراط المستقيم
المستبين، قلما يوصل اليه، فضلا عن
المزید عليه، فنسأل الله تعالى ان يثبتنا
على الكتاب والسنة وان يثبتنا على الايمان
ويدخلنا به الجنة، آمين، والحمد لله رب
العالَمين وصلى الله تعالى على جيبه سيد المرسلين
محمد وآله واصحابه اجمعين۔

کتبہ الراحمی عفوریہ عبد السلام

السني الحنفی القادری الرضوی
الجبلقوری غفرلہ



تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اللّٰهُ سُبْحٰنَہٗ وَّعَظِیْمُہٗ ، فقیر بارگاہِ رضوی عبید المصطفیٰ محمد ظفر الدین بہاری میجر وی غفرلہ وحقّ المہ مدرسِ اول مدرسہ عالیہ سہرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (ذمہ خدا اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینتِ دُوں بلکہ حسب ارشاد اجابہ اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلاشبہ اس قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مضرتوں کی جالب گناہ کی موجب ہیں، یونہی دنیوی حیثیت سے بھی اصلاً مفید نہیں سوا اس کے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سارو پیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں، کچھ کچھ اور تقریر کا لطف رہے اللہ اللہ خیر صلاً، بہت بڑا کار نمایاں اس قسم کی انجمنوں کا ریزولوشن (RESOLUTION) پاس کرنا ہے، جب روداد دیکھے یہی لکھا ہے یہ پاس ہو واہ پاس ہو انگریزوں کو اس کی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہیں سکتا ریزولوشن پاس ہو کر کیا کر لے گا، کہنے سے کام نہیں چلتا کرنے کی ضرورت ہے۔ سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

الطیور تصیح ولا تفعل ، والیاذی یفعل ۱۱۱ پڑیاں ہیں ہیں کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں ، اور باز دلا تصیح ۱۱۱ کرتا ہے چیں چیں نہیں کرتا ہے۔

اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولوشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے کام کرنے کی ضرورت ہے، اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان صرف انجمنیں چار یا توں پر کار بند ہو جائیں جو رسالہ مبارکہ ”تذکرہ صلاح و نجات و فلاخ“ میں مذکور ہیں پھر دیکھئے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور ان کا آفتاب کس طرح بالائے افق ترقی کمال اوج تاباں ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام ریزولوشنوں میں بیکار امور اور روندھنا فلاں کے مرنے پر رنج، فلاں کی موت پر سوگ، اور فلاں کے انتقال پر ملال، اور فلاں کے عطیہ پرواہ واہ، اور فلاں کو فلاں خطاب ملنے پر اٹھا ہر سرت سے قطع نظر کر کے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والوں کے لئے دن میں چراغ جلانا اور روز روشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی و عملی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر ان کو دھتکے دے کر بھی باہر کیا جائے تو ہرگز ٹلنے والے نہیں، پڑھنے والوں کے لئے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم

میں ہر طرح کی آسانیاں اور کارآمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں پندرہ کو اس کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں موانعات، ہزار ہا وقت و زحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہیں، پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے انجمن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تصفیع اموال و محاصل کے سوا اصلاً مفید نہیں،

اللهم وفقنا لما تحب وترضى و صلى الله على
المصطفى المرتضى وعلى آله وصحبه رضی اللہ
تعالیٰ عنہم باحمد رضا۔

یا اللہ احمد رضا کے طفیل ہمیں اپنی پسند و رضا والی چیز
کی توفیق عطا فرما، اور درود ہو مصطفیٰ مرتضیٰ اور
آپ کی آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب پر۔

سنی حنفی قادری رضوی
عبد المصطفیٰ ظفر الدین احمد

محمد - عبد العاصی ظفر الدین البھاری
عفی عنہ محمد المصطفیٰ النبی الامی

اس میں شک نہیں کہ رغبت کرئیوالوں کو اس کی رغبت
کرنا چاہئے۔ عبد محمد ابوالحسن سہسرامی

(۳۷) لا یریب فیہ فلیتنافس التنافسوت
وانا عبده محمد ابوالحسن السہسرامی۔



مدرس دوم مدرسہ عالیہ
المرقوم، فروری ۱۹۱۷ء

(۳۹) المجیب مصیب

فرخندہ علی عفی عنہ

مدرس چہارم مدرسہ سہسرام

(۴۱) لقد اجاب المجیب واللہ اعلم بالصواب

محمد کئی مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام، المرقوم، فروری ۱۹۱۷ء

سنی حنفی قادری رضوی
عبد العظیم آباد

(۳۸) الجواب صحیح

ابوصالح ظہیر الدین احمد فریدی، مورثہ، فروری ۱۹۱۷ء

روز چہار شنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۴۰) قد اصاب من اجاب

مکرمین فہم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۴۲) الجواب صحیح

سید عبدالرشید مدرس مدرس شمس الہدے

باشکے پور

عالموں کے پیشوا فقہار کے امام اس صدی کے مجدد
فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ ان کی بقائے دراز سے مسلمانوں
کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا
کہ اس جیسی بُری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولیٰ العلماء
امام الفقہاء مجدد المائتہ الحاضرة الفاضل
البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائه فی
ہذہ المسئلة بان التائید والشركة و

حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ، اور اس میں قریب ہونا ایمان کے لئے زہر قاتل، رغبت کرنے والوں کو چاہئے کہ اس کی رغبت کریں، اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

ابوالکاشانہ شہید غیاث الدین
حنفی سنی قاضی رحمتی بہاری
عفی عنہ بالنبی الامی

الحضور فی مثل هذا المجلس القبیحة حرام
والمعاونة فیها اثم والمقاربة فیها سم
قاتل للایمان فلیتنا فی التنافسون وفقنا
الله تعالیٰ ایانا وجميع المؤمنین للمفارقة
والاجتناب عن مثل هذا المجلس والتائید
والشركة فیہ۔

حرره فقیر الی سید المرسلین ذی المنن
المدعو بہ سید محمد غیاث الدین حسن
الحنفی السنی الرجعتی البہاری
عفی عنہ الباری۔

(۴۴) اصاب من اجاب - فقیر محمد رحمتی حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغر بار آگرہ۔

تصدیقات علمائے کانپور

(۴۵) الجواب صحیح و صواب والمجیب نجیح ومثاب نمقه الفقیر الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفاعنہ
ما جناہ المدرس بالمدرسة فیض احمدی فی الکافور۔

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحانہ اعلم
بالصواب حقیق بان یکتب بالذهب علی
القرطاس۔

جواب دینے والے نے درست فرمایا واللہ تعالیٰ اعلم
بالصواب، یہ جواب اس قابل ہے کہ اس کو کاغذ پر
سونے سے لکھا جائے (ت)

محمد عبد الرزاق

نمقه محمد عبد الرزاق عفی عنہ المدرس مدرسه
امداد العلوم فی الکافور۔

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح، حرره الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان
الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسة دارالعلوم

فی الکافور غفرلہ ولمشائخہ الغفور بحرمة صاحب التاج والمعراج واللواء العقود
فی البقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلوٰۃ والسلام من ملک المعبود۔

باران فضل رحمان
بارید سلیمان

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حقیقی ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ اہل بدعت و ہوا سے ہیں اُن سے دُور رہنا ضرور چاہئے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان

ز نور محمد ۱۳۳۴
سنت
جہان روشن

اور آئندہ کو منجر طواف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذلك اللهم احفظنا

منهم بجاه نبیک المصطفیٰ ورسولک المرقتی، آمین

یا سب الغالبین۔ احقر العباد نور محمد السندی الحیدر آبادی

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلوة والسلام علی من لا نبی بعدہ،
اما بعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم فریدنا اور سخت حرام و ناروا ہے، مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں ایک
صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المؤمنین سیدنا عسکرم فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المؤمنین
کو بے اختیار رونما آگیا عرض کی یا رسول اللہ! قیصر و کسری کا فران مجوس و نصاریٰ اس ناز و نعمت میں اور حضور اللہ
کے رسول اس تکلیف و محنت میں فرمایا، اے عمر! کیا تو راضی نہیں کہ اُن کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت۔
خود امیر المؤمنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے
پادریوں نے آپ کو دیکھنے کے لئے بلایا تھا، حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر غلام سوار، اور جناب کے دست اقدس
میں اونٹ کا مہار، بدن مبارک پر چڑے کا گرتا جس میں متعدد دستہ پیوند۔ اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں
اور جان و مال سے انجمن ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے کس کس
طرح ہنستے اور حق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ یگست تانی جفاکش ناز و نعمت کے مزے کیا جانیں
یہ لطف عجیب اور نظم و ترتیب و آراستگی و تہذیب کچھ دانا یاں یورپ ہی کو نصیب، ان خیالاتِ فاسدہ کے
دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے،
لا تجالسوہم الخ اُن کے پاس نہ بیٹھو، اُن سے دُور بھاگو، اُنہیں اپنے سے دُور رکھو کہیں وہ تمہیں

فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ معاذ اللہ کہیں حضور کے خیال مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بد مذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں، یہ منع فرمانا حضور کا ازراہ شفقت تھا، جس طرح شفیق باپ ازراہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بد معاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبیدہ ارباب سنت و عمدہ اصحاب جماعت انجی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرماتے سے لکھے ورنہ امام اہلسنت مجدد مائتہ حاضرہ مویہ ملت طاہرہ حماء اللہ تعالیٰ عن الشر والاعتداء (اللہ تعالیٰ ہر شر اور دشمنوں پر ان کی مدد فرمائے۔ ت) کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کے لئے کافی ہیں، مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہئے،

ختم اللہ لنا ولكم بالخیر والحسنى و فقط
لما یحب ویرضی وحشنا فی ظلال
حمایات الاولیاء المقربین وتحت لواء
سید المرسلین وصلى الله تعالى وسلامه
على خاتم النبیین محمد وآله واصحابه (ت)
اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

محمد اسماعیل حسنی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نمبر ۴۴ دہلی۔

(۵۱) ذلك كذلك - رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد۔

(۵۲) ذلك كذلك - خادم طلبہ محمد عبداللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد۔

تصدیق حامی سنت حاجی بدعت جناب مولانا مولوی عبدالرحیم صاحبہ آبادی زیدت کراچم

۱۳۱۵
عبدالرحیم

(۵۳) الجواب صحیح - کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی
الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرستہ القادریۃ۔

تصدیق ناصر سنت قانع بدعت مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحبہ مجرم

(۵۴) بسم الله الرحمن الرحيم، الحمد لله العزيز الكريم والصلوة والسلام على جيبه الرؤف الرحيم

فتوئے مبارک فرستادہ ناصرت حقہ، ناصرت سنہ، قاطع اعناق بدعات شنیعہ، قانع یخ محدثات قبیحہ،
 سرشکن فریق باطلہ من النہویۃ والوہابیۃ والنیاچرد، حاجی کفر و طغیان، حامی دین و ایمان جناب قاضی قاسم میاں
 امام جامع شہر گونڈل متعلق کا ٹھیکہ وار صانہ المولیٰ الستار عن شعور الکاشف (خدا کے ستار انھیں
 اشراق کے شر سے محفوظ فرمائے۔ ت) فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق و ثواب سے آراستہ، زیور رشد و
 ہدایت سے پیراستہ پایا ہے

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے اثبات مدعا پر حدیث و کتاب ہے
 ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے ہر سطر اس کی راہ حصول مراد ہے
 کیونکہ نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اس بے نظیر کا ہے جس کا شیل آج دنیا میں ملنا مشکل، جو فاضلوں کا فاضل، جس کا
 فتویٰ تمام رُوسے زمین پر جاری، جس کے فیوض و برکات ہر گوشہ عالم میں ساری، جو اُستادوں کا استادِ مُسلم
 ہر عالم سے اعلم، مفتیوں کا ستارِ اکرم، مُستفیوں کا امامِ معتمد، گلزارِ سنت کو شاداب فرمانے والا، داغِ بد مذہبی
 بدعت کا مٹانے والا، درختِ کفر و شرک کا قاطع، شریعت و طریقت کا جامع جس کا تمام ہندوستان مدح و ثناء
 جس کی توصیف میں علمائے حرمین طیبین رطب اللسان، گمراہوں کا رہنما، ہمارا آقا، ہمارا مولیٰ، ہمارا سردار، متقی، پرہیزگار، حکیم اُمت، الخضر، مولوی
 مفتی احمد رضا خان صاحب ادام فیضہ اللہ الوہاب یہ مسئلہ کیا ہے بہت بڑی کسوٹی حق و باطل کے
 پرکھنے، سُنی و بدعتی کے جانچنے کی ہے۔ جو صاحب اس کو پڑھ کر یا سُن کر بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں
 حق مانیں اُن کا ضرور اہل سنت میں شمار، ورنہ اہل بدعت و کلاب اہل النار میں معدود ہوں گے۔ ہمارے
 سُنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں، ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں، یہ
 بڑے شاطر و عیار ہوتے ہیں، وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ خواہ آدمی اُن کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے، جب اُس کا
 دل اپنی طرف بُھالیا اور اپنا مطیع و مسخر بنالیا پھر اُس کا ایمان دھن دولت سب کچھ چھین لیا، دونوں جہان کے
 ٹوٹے میں ڈال دیا، وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلوٰۃ والسلام
 علیٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین آمین !

حررہ محمد ضیاء الدین المکفی بابی المساکین عفی عنہ۔

تصدیقِ عالم جلیل فضل نبیل جناب مولانا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، بلاشبہ اس نازک وقت میں بہت سے علماء درویشِ طلب دنیا
 دنی میں اتباعِ سنت ترک کر کے اتنے دنیا دار بن گئے ہیں کہ کوٹ پتکون والوں میں اُن کی کسی کہہ کر اُن سے دنیا

حاصل کرتے ہیں اہل سنت میں لباس سنت پہن کر بزرگانِ دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ مولانا فضل الرحمن صاحب قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں اُن میں مل کر اُن کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہمد تن دُنیا ہی دُنیا ہے گواہل دین اور باقی شریعت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طسیرتی سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیلِ دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے اُن کی ملیٹی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہیے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے، مسلمانو! ان کے شہد میں نہ ہر ملا ہوا ہے، مسلمانو! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کر دیں، ان احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابقت کر کے دیکھ لو، اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے اُن میں کچھ بھی شائبہ پاؤ اُن سے کوسوں جُدا رہو۔ منتخب کنز العمال میں ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئیگا کہ مرنے تو اُس وقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے مرنے ہو گئے اور ہوں گے دل اُن کے دل شیطانوں کے خوریز، لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بُری بات سے، اگر پیروی کرے تو اُن کی تباہ کر دیں وہ تجھ کو۔ اور اگر امانت رکھے تو اُن کے پاس، خیانت کریں، بچتے ان کے شوخ ہوں اور جوان اُن کے چالاک اور بیباک، ہڈے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بُری بات سے منع کریں، سنت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت۔ اور جو اُن میں سے صاحبِ حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں۔ پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا اُن پر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا اُن پر شریر حاکموں کو، پس نیک لوگ جو اُن میں ہوں گے پکارینگے مگر کوئی اُن کی نہ سنے گا۔

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
قال یأتی علی الناس زمان وجوہہم
وجوہ الادمیین وقلوبہم قلوب الشیاطین
سفاکین للدماء لا یروعون عن قبیح
ان تابعتہم واربوک وان ائمتہم خانوک
صبیہم عارم و شایبہم شاطر
و شیخہم لایامر بالمعروف و
لا ینہی عن المنکر، السنۃ فیہم
بدعۃ والبدعۃ فیہم سنۃ، و
ذوالامر منہم غا وفعند ذلک یسلط
اللہ علیہم شرارہم فیدعو
خیارہم فلا یتجاوب لہم۔ رواہ
الخطیب۔

عن عابس الغفاری عن النبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم بادر و بالاعمال
ستاً امارة السفہا و کثرة الشرط
و بیع الحکم و استخفافا بالدم
و قطیعة الرحم و نشوا
یتخذون القرات مزامیر
یقدمون احدہم یغنیہم
وان کانت اقلہم فقہلہا
رواہ الطبرانی فی الکبیر۔

عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے
عمل کر لو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جائے گا، حکومت
اور امارت بے عقلوں کی ہو، زیادتی چراسیوں کی ہو،
اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے موافق
حکم حاکم سے حاصل کر لیا اور بیع الحکم بالکسر اگر چہ جائے
یہ معنی ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت سمجھیں اور
دین دنیا کے عوض بکے، خون کرنے کو ملکی بات سمجھیں،
خویش اور اقربا سے قطع اور جدائی ہو، ایسی پیدائش
پیدا ہو کہ قرآن کو بالنسری کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے ان کو سنائے خواہ سمجھ قرآن
کی یعنی اُسے نماز روزہ حج زکوٰۃ بیع و شہداء حلال و حرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر ان سب میں سے
بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہو اُس سے سنیں گے اور جانتے والے عالم سے پرہیز کریں گے۔

عن عمر و عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم اتانی جبریل انفا فقال اتانا اللہ و
انا الیہ رجعون قلت اجل انا للہ و
انا الیہ رجعون فمسم ذاک یا جبریل
فقال انت امتک مفتنة بعدک
بقلیل من الدھر غیر کثیر
قلت فتنة کفر او فتنة ضلالة
قال کل ذلک سیکون قلت
ومن امت ذاک وانا تارک فیہم
کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون
و اول ذلک من قبل قرائہم و

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبریل
علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ رجعون یعنی تحقیق
ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے
ہیں یہ ایک گلہ ہے جس کو تکلیف اور مصیبت کے وقت
کہنا موجب دفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہذا میں نے
بھی کہا ہاں انا للہ وانا الیہ رجعون مگر اس وقت اس
کے کہنے کی کیا وجہ ہے اسے جبریل۔ کہا آپ کی امت آپ
کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنة میں مبتلا ہوگی، میں نے کہا
فتنة کفر کا یا گمراہی کا، کہا سبھی کچھ ہوگا یعنی بعض مرتد بھی
ہو جائیں گے اور بعض گمراہ بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

قبلہم نساءہم و دینہم در اہمہم و دینارہم پاس مال و متاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے،
اولئک شرار الخلق لہم عند اللہ۔ رواہ الدیلمی بخوریں اُن کا قبلہ ہوں اور درہم و دینار ان کا دین، یہ لوگ
بُری مخلوقات کے ہیں، ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اور اگر اس زیادہ تصریح منظور ہو میرا سالہ مختصر الزان جس میں تقریباً چالیس حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا بڑی عمت کی پیروی کرنا
اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑے گا۔ اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے
اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سوادِ عظیم مومنین کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہوا جہنمی ہوگا۔
اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ ہر اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی پڑھیں گے اور قرآن
بہت پڑھیں گے مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بد مذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو
اگر ملاحظہ فرمائیں اور لوگوں کو دکھلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔ حررہ العبد الراجی رحمۃ سراب
ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی جامعہ الاکبر آباد۔

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ جواب صحیح، مجیب حق گو، اللہ تعالیٰ بھلا کرے جس
نے یہ جواب دیا یہ جواب قرآن و حدیث سے
ماخوذ ہے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کیلئے اجر کثیر
اور ثواب بھاری ہے۔
اے سنی حنفی محمد اسماعیل عفی عنہ نے لکھا۔
(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ
درہ حدیث اجاب ما اجاب ما اجابہ الامن
کتاب اللہ تعالیٰ عز وجل و حدیث المجیب
صلی اللہ علیہ وسلم ولہ بذلک عند اللہ
الجلیل الاجر الکثیر والثواب الجزیل۔
حررہ محمد اسماعیل عفی عنہ القریشی
سنی حنفی ثم الفشاوری حالاً تنزیل الحجام
جودھ فور ملک کاٹھیاوار۔

(۵۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ
وعلیٰ آلہ الکرام واصحابہ العظام، اقباعد بے شہدہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامنِ درمے قدمے
معاونت کرنا اپنے ہاتھوں دروازہ دوزخ کھولنا اور عذابِ خدا کو اپنی طرف بلانا ہے۔ پیارے سنی بھائیو!

اگر آنکھوں میں نورِ ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس و مقبول فتویٰ علامہ دورانِ اہل ایمان جناب مولانا مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیرضانہ و متبع المسلمین بطول حیاتہ کا تکرر شدہ ہے، یہ وہ رکنِ اعظم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت و احیائے دین متین میں فرید اور ماتم و ازالہ بدعت و ضلالت کفر و شرک میں وحید ہے، آپ کے علم و فضل کی نہری علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں، آپ کے فیوضِ جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے، کشتی دین و اسلام کے آپ ناخدا ہیں، اہل سنت و جماعت کے پشت و پناہ ہیں، آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا، خدمت دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے، اسلام و مسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں، ہر مہینے دو دو سو سے سیکڑوں استغاثا آتے اور جراب باصواب سے مزین کر کے روانہ فرماتے ہیں، نامور علمائے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت و تبحر علمی کو ماننے میں، علامہ وحید فاضل فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجتہد ماننے میں، القابِ جلیلہ سے ملقب کرتے، طرح طرح دعائیں دیتے۔ اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلاء عرب رطب اللسان رہتے ہیں، مولانا شیخ عبدالرحمن دبان مدرس مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں،

الذی شہد له علماء البلد الحرام، بانہ
السید الفرد الامام، سیدی و ملاذی، الشیخ
احمد رضا خان البریلوی۔
مولانا سید اسماعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت سے مدائح و ذکر اسم گرامی اعلیٰ حضرت
عظیم البرکت فرماتے ہیں،

وقد شہد له عالمو مکة بذلك ولولہ یکن
بالسجل الاسرفع لما وقع منهم ذلك بل اقول
لوقیل فی حقہ انه مجد دہذا القرت
لکان حقاً و صدقاً۔
علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے
ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ
ان کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے، بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر ان
کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو
البتہ حق و صحیح ہو۔ (ت)

لے حمام الحرمین	تصدیقات علماء مکہ مکرمہ	مکتبہ نبویہ، لاہور	ص ۳۸
لے	"	"	ص ۵۱

اسی طرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپ کے مدارج ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حریمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی۔ ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحانِ خدا ہے جو سختی ہو گا وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قبرِ مولیٰ سے بچے گا اور اگر نفسِ امارہ کی شامت یا انجان پن سے کالفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کالفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہٴ دوزخ کھولا تھا، لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالیٰ جل جلالہ مفتاحِ درجۂ جنت بنا دے کہ حدیث شریف میں وارد ہے:

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ
گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں (ت)

بلکہ بمصدق اس آیت شریفہ کے،

الآمن تَابَ وَأَمَن وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ
اللہ سیأتہم حسنات وکاف اللہ عفوہا
مرحمتاً
مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے
تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ت)

خداوند! تو توفیقِ رفیع گردانِ غریبے است خصوصاً اہل سنت و جماعت کے تئیں اس طوفانِ بے پایاں سے بچا بجاہ مستید الشافعیین آمین یا رب العالمین!

آج میری زہدہ قسمت کہ یہ مقدس فتویٰ شہرِ گوندل کا ٹھکانہ سے برادرِ دینی و محبِ یقینی، اخی فی اللہ حامی سنت، حاجی فتنِ نچری فتن، ندوی شکن، دافع الفتن، مولانا مولوی محمد قاسم صاحب دام بالقر والرفع والجاہ و من کل سور و شر حماء و وقاہ نے بغرض تصدیق و تصویب اس نامزد اسگ بارگاہِ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامہ نامی و صحیفہ نامی میں تحریر فرمایا کہ ماقول و دل اور اپنے مہر و دستخط کر کے سیدھا کلکتہ نزد محبِ سنت، عدوِ بدعت، سر تاجِ اہل سنت، حامیِ دینِ متین، قاطعِ جیوشِ المبتدعین، جناب معلی القاب حضرت فتنی حاجی حکیم محمد لعل خاں صاحب کے رجسٹر کر کے بھیج دینا کہ وہاں طبع ہو جائے، واللہ فقیر اس پُر انوار خورشید سے مقبول و چمکدار فتوے کی تحسین و تصویب کے کب لائق و حقدار، مگر مکرمی قاضی صاحب والا مناقب اعلیٰ مناصب دام بالمواہب کی تعمیل کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں:

باصواب جواب دینے والے عالم نہایت فہم و درک والے
علامہ وسیع تحقیق والے، موجودہ صدی کے مجدد
مولانا احمد رضا خاں نے جو جواب دیا وہ حق و
صواب ہے، کتاب و سنت کا یہی حکم ہے، اللہ تعالیٰ
ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر
عطا فرمائے اور تمام ہم اہلسنت کو ان کے علم سے
قیامت تک بہرہ ور فرمائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم
اس کا علم اتم واعلم ہے۔ (ت)



ما اجاب المجيب المصيب العالم العلامة
الدراكة الفهامة ذو التحقيق الباهرة
مجتد الملائمة المحاضرة مولانا احمد رضا خاں
فهو حق وصواب وذلك حكم السنة
والكتاب جزاء الله تعالى عنا وعن جميع
المسلمين خيرا الجزاء ونفعنا جميع اهل
السنة بعلومه الخ يوم الجزاء، واللہ
تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم
واحکم۔

عبد المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی
کتبہ الرضوی الپشاوری ثم الحجام جودھپوری کاٹھیاواری عفی عنہ
بسمحمد المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

علمائے محققین اور فضلاء مدققین نے اس فتوے
میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل
عبارات قرآن و حدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ
بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر عطا فرمائے اور
بد مذہبوں اور منکرین مردودوں کی مفضل کی بنیاد قطع
کھرے اور ان کے منہ دنیا و دین میں سیاہ کرے بھرت
ہمارے مزار و مولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے۔

(۵۸) ما کتب العلماء المحققون والفضلاء
المدققون فی هذا الاستفتاء قد اجابوا
بالججج القویة وبالذلائل الصحیحة من
عباسات الکتاب والسنة فاثابهم اللہ تعالیٰ
ثوابا کثیرا واجرا وفیرا فی یوم القیامة
وقلم اللہ تعالیٰ اساس المبتدعین ومحافل
المنکرین المطر دین وسود اللہ وجوہہم فی الدنیا
والدین بحرمۃ سیدنا ومولانا سید المرسلین صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فالحق الحق عند الحق۔

حرمۃ الاشیم عبد الکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دھوراجی۔

(۵۹) الحمد لله على كل حال والشكر لله على كل نواله والصلوة والسلام على رسوله سيدنا
ومولانا وسندنا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين آمين وبه نستعين، اما بعد اقول کیا خوب
جواب ان سوال کا عالم محقق وفاضل مدقّق المحضرت مولانا مولوی حاجی الحرمین الشریفین احمد رضا خاں صاحب البریلوی نے

دئے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے، اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجات میں رکھے، آمین ثم آمین! چونکہ بمصدق لولا العلماء لهلك الجهلاء (اگر علماء نہ ہوتے تو جاہل ہلاک ہو جاتے) سچ تو یہ ہے کہ آج کل بد مذہب والوں کا اٹھارہو رہا ہے، یہ چوہے ہیں دین اسلام کی کترنی کھر رہے ہیں، ایسے چوہوں کے نہ کو ب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت و جماعت جیسے یہ ہمارے علم حضرت وغیرہم کہ ان کا نفرتس کے توڑنے والے ہیں بلائ قرآن شریف و باحادیث صحیح و باقوال فقہائے فصیح کے چند یا اڑادی، ہاں ذرا غور کر کے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہ راست بتلارہا ہے۔ حدیث، افضل الاعمال الحب في الله والبغض في الله (بہترین عمل محبت اور بغض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہونا ہے۔ ت) اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہ سنت جماعت پر مستقیم رکھے، آمین ثم آمین!

مکتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبد الحكيم خلف مولوي عبد الكريم ساکن دھوراجی بابا و اجداد۔
(۶۰) بسم الله الرحمن الرحيم، الحمد لله على ما هدى والصلوة على رسوله المصطفى وآله المجتبي وعلمائه الذين احكموا بين الحق والتقى وقلعوا اساس البدع والهوى، اما بعد اس عاجز و احقر خادم العلماء نے تحقیق انی مشفقان مجیدان کی اذابتار تا انتہاء دیکھی، خداوند کریم ان سب کو اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ اور سچے عاشق اسلام اور اہل اسلام ہیں جنہوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور ان کے ہوا خواہوں کو بھی ثواب جمل عطا کرے۔
المحبب مصیب وله في الاخوة نصيب۔

حوسۃ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عنی عنہا کا ٹھکانا دار دھوراجی۔

تصدیق جناب لکنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب کن را نذر ضلع سورت

(۶۱) بسم الله الرحمن الرحيم، الحمد لله وكفى والصلوة على سيدنا محمد المصطفى وعلى آله واهل بيته واصحابه الذين اجتمعوا على عبادته الذين اصطفى، اما بعد حمد و صلوة کے واضح و لائح کہ فقیر نے یہ تحقیق انی مجیدان و مصححان شفیق کی ابتداء سے انتہاء تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ و علم نوالہ ان سب کو اور خاص کر کے جناب برادر بلکہ ازجان بہتر، دین کے عاشق، اہل اسلام کے خیر خواہ، محبت صادق جناب قاضی و حاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً و مالاً بیشک اس زمانہ

پرفتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دشمنی برادر کو بچانا یہ ہر مسلمان با ایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم
محکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابلِ جہنم ہے، دیکھو سورہ نسا پارہ پنجم،

ومن يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدى ويتبع غير سبيل المؤمنين نوله ما تولى و
نصله جهنم وساءت مصيرا
اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر
کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے
اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں
داخل کریں گے اور کیا ہی بڑی جگہ ہے پلٹنے کی۔ (ت)

پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور ایسی ویسی خلافِ شرع مجلسیں قائم ہیں، اس میں شریک ہونا مدد دینا
گناؤں کا کبر ہے، خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق عطا فرمائے، آمین!



الراحم الحسوف خادم خلق الله فقير صاحب سید غلام محی الدین

بن مولانا مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہا بدست خود

(۶۲) بسم الله الرحمن الرحيم، الحمد لله العليم العلام وعلى نبیه وآله وصحبه الصلوٰۃ والسلام،
اقابعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علماء کے فتوؤں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتویٰ کچھ زیادہ
معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے کہنے پر ابھارا اور جرأت دلوائی ایک تو براہِ ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے
اس امید نے کہ علمائے راہِ حق کی متابعت اور مشایعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور صراحت
ان کے پیچھے پیچھے جنت الماویٰ کروں

لہذا لکھواتا ہوں کہ:

علماء و فقہاء کرام نے جو فتویٰ دیا وہ صریح حق ہے
اور میں اللہ تعالیٰ علیل کا نہایت ضعیف بندہ
محمود بن حافظ اسماعیل مرحوم، صلوٰۃ والسلام
اللہ تعالیٰ کے نبی، ان کی آل و اصحاب پر۔

۲۵ ذیقعدہ سن ہجری میں تحریر کیا گیا۔ (ت)

ما افتی العلماء العظام والفقهاء الکرام فهو
حق وصحیح وانا اضعف عباد الله الجلیل
المحمود ابن المحافظ الاسمعیل المغفور
المرحوم متابعا لاقوالهم وفتوئهم فی هذا
المرام والصلوة علی نبیه وآله وصحبه
والسلام وكان ذلك فی ۲۵ من شهر
ذی القعدة المحرام من السنة الهمجرية۔

تقریظ جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب ملتان

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا الغلام وحید
العصر فرید الدھر امام الفقہاء اس الاتقیاء
مجدد المائۃ الحاضرة الفاضل البریلوی متع
الله المسلمین والمؤمنین بطول بقائه فی هذه
المسئلة بان التائید والشركة فی مثل هذا
المجالس الشنیعة ممنوع کما قال الله تعالی
لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون
المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من الله فی
شیء، وفقنا الله تعالی ایانا ولسائر المسلمین و
المؤمنین للمفارقة والشركة من هذه المجالس و
الیہ التوفیق وهو احسن رفیق

درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولانا غلام
یکتا نے زمانہ تنہائے روزگار فقہانہ کے امام، پرہیزگاروں
کے سردار، اس صدی کے مجدد و فاضل بریلوی نے۔
اللہ تعالیٰ مسلمین و مؤمنین کو اُن کی درازی عمر سے متمتع
کرسے کہ اس حبیبی بُری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے
چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا
کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمت خدا
کے کسی شے میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین و
مؤمنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں
اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔

حررہ العبد الجانی ابوالمقبول غلام رسول المتانی عفی عنہ

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد لله علی الخیر سقطت و الی العلیم ظفرت بیشک بلا ارتیاب جواب صحیح و صواب، ایسے
مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام، جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ ایسوں ہی کا کام، اس میں بذل جاد و مال
تو کجا نفس شرکت ہی ناروا۔ توہب، تیجر، تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کر دے،
اپنے ایمان کی خبر لے۔ فرق بنتہ عدو باہیم، نیا چرہ، مرزا ایدہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست و موانست ہرگز ہرگز
جائز نہیں، جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے، دار فانی کے عیش و تفاخر کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت کو بھل دیں
بیشک مسلمانوں کے لئے دنیا و آخرت میں وہی اصلع و النفع ہے جو اُن کے لئے اُن کے رب تبارک و تعالیٰ نے اور
حضور پر نور شافع یوم الشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ محبوب معظم و مشفق و مصیب مد ظہم الاقدس نے

پہلی بحیثیت ابن علامہ اودھارشد فقیہ امجد حضرت مولانا وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔
 (۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قاضی بدعت و محی سنت مولانا و بالفضل المولوی احمد رضا خاں صاحب
 مرتع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔
 حررہ العبد الحقیر البوسراج عبدالحی رضوی عفی عنہ۔
 (۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیم۔
 فقیر قادری حبیب الرحمن مدرس مدرستہ الحدیث پٹیلی بحیثیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ الاعلیٰ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المجتبیٰ وعلیٰ آلہ
 واصحابہ الذین ہم اسانید الہدی، اما بعد یہ فتوے عالم اکمل فاضل اہل، حامی دین غرا حضرت مولانا
 مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا، نہایت صحیح اور درست پایا۔ بلاشبہ یہ مجلس منجوس، مکر اور فریب
 سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنے والی۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو
 بالیقین اپنے دین و دنیا دونوں خراب کریں گے، چنانچہ فرمایا حتیٰ بجانہ و تعالیٰ نے،

لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر
 یوادون من حاد الله ورسوله، قال فی
 تفسیر روح البیان تحت هذه الآية الکرمیۃ
 والمراد بمن حاد الله ورسوله المنافقون
 والیهود والفساق والظلمة والمبتدعة
 والمراد بنفی الوجدان نفی
 المودة علی معنی انه لا ینبغی ان
 یتحقق ذلک، وحقق ان یمتنع
 ولا یوجد بحال اتھی، وایضافہ

تم ایسی قوم نہ پاؤ گے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر
 ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے
 رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالفوں سے
 محبت کریں، روح البیان میں اس آیت کریمہ کے
 تحت فرمایا، اللہ ورسول کے مخالف، منافق، یہود،
 فساق، ظالم، بدعتی لوگ ہیں۔ اور نہ پائیں سے
 مراد محبت و تعلق کی نفی ہے یعنی ایسا نہیں ہونا چاہئے
 اور اس سے بچنا لازم ہے، بہر حال اس سے
 باز رہے، ختم ہوا۔ اور اسی میں ہے

لہ القرآن الکریم ۲۲/۵۸

لہ روح البیان (التفسیر) تحت آیت ۲۲/۵۸ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج ریاض ۳۱۲/۹

عن سهل بن عبد الله التستري قدس سره من صحيح إيمانه وأخلص توحيدة فانه لا يأنس إلى مبتدع ولا يجالس له ولا يواكله ولا يشارب به ولا يصاحبه ويظهر من نفسه العداوة والبغضاء انتهى.

سهل بن عبد اللہ تستری قدس سرہ سے منقول کہ صحیح ایمان والا اور خالص توحید والا شخص نہ بدعتی لوگوں کی رغبت رکھے نہ ان کے پاس بیٹھے، نہ ان کے ساتھ کھائے پئے، نہ ان کی صحبت میں جائے اور ان سے عداوت و بغض کا مظاہرہ کرے، انتہی۔ (ت)

اور یہ ان کا کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی ہے بالکل فریب دھوکا دہی اور رہزنی ہے، کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان سے اختلاط اور بدعتی ممنوع ہے، چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے، ومن داهت مبتدعا سلبه الله خلاوة السنن من تجبب إلى مبتدع لطلب عز في الدنيا وعرض منها اذله الله بتلك العزة وافقر الله بذلك الغنى انتهى، وايضا قال سيخنه تعالى وتقديس ولا تركنوا إلى الذين ظلموا فتمسكم النار، قال في جواهر التنزيل تحت هذه الآية الكريمة وهي نار جهنم والركون هو الميل

جو بدعتی کے معاملہ میں کمزوری دکھائے اللہ تعالیٰ اس سے سنت کی جلالت کو سلب فرماتا ہے اور جو شخص بدعتی کی دعوت کو دنیاوی عزت یا سامان کی خاطر قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس غنا کے باوجود ذلیل و فقیر کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے ظالموں کی طرف میلان نہ کرو کہ آگ تمہیں چھوئے، جواہر التنزیل میں اس آیت کریمہ کے تحت فرمایا یہ جسم کی آگ ہے اور ”رکون“ تھوڑی میل ہے تو جو ان کے ساتھ مکمل میلان رکھے اور ان کے

عہ یعنی فرقہ باطلہ سے ۱۲

سہ روح البیان للمحقى (التفسير) تحت آية ۲۳/۵۸ المكتبة الإسلامية لصاحبها الحلج رياض ۳۱۲/۹
 ۱۱۳/۱۱

ساتھی ہونے پر وہاں انداز اپنائے اور ان میں شامل
ہونے پر روحانی و جسمانی خوشی ظاہر کرے اور منفی
حاصل کرنے کے لئے اس ٹوٹے کی طرف دوڑے اور
ان کی شکل و صورت پر فخر کرے، ان کی گمراہی میں
شرکت کرے اور دنیاوی امیرانہ سہولیات پر امید
لگائے اور ان کے موج میل پر رشک کرتے ہوئے
اس کی حقیقت نہ سمجھے اور نتائج سے بے فکر
ہو جائے تو ایسے لوگوں کو ظالموں میں شمار
کرنا مناسب ہے (ت)

اليسير فظانك بمن يميل اليهم كل الميل ويتهالك
على مصاحبتهم ويتعب قلبه وقالبه في
ادخال السرور عليهم وليستنهض
الرجل والخيال في جلب المنافع اليهم
ويبتهمج بالتزوي بزيتهم والمشاركة
في غيهم ويمد عينيه الى ما تمتعوا
به من مزهرة الدنيا الفانية
ويغبطهم بما اوثروا من القنوط الدانية
غافلا عن حقيقة ذلك ذاهلا عن
منتهى ما هنالك وينبغيات يعد
مثل ذلك من الذين ظلموا
انتهى۔

اس شاہجہان پور میں عرصہ چودہ پندرہ سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکہ و فریب کے
ساتھ ہزار روپیہ نقد اور زیورات اور جائدادیات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا سنا نہیں گیا۔
اور سب خورد برد کر ڈالا یہاں تک کہ طلباء جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے جاتے تھے تو ان سے خوراک کی تنخواہ
لے لیتے تب داخل کرتے، اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خاں صاحب اور اعجاز حسین صاحب وغیرہ ان سے
علیحدہ ہو گئے اور فقیر سے اور اہل ندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقدوں
اور وہابیوں اور رافضیوں اور پھر لوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور پھر بھی انھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی
قائم رکھی، اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جب کہ
فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی ان شاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز
نہ آئیں گے۔

علیہ السلام
محمد ریا

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہان پوری عفی عنہ
(۷) اصاب من اجاب۔ العبد نور احمد عفی عنہ

(۷۲) الجواب صحیح - محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح - ظہور احمد شاہ بھٹا پوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صواب - محمد نور الحسین رامپوری المدرس الاول لمدرسۃ العثمانیہ الواقعۃ ببلدۃ کلکتہ -

۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۰ ھ ہجریہ المقدسہ -

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم ، الحمد للہ علی الہدایۃ والرشاد ونعوذ باللہ من البغی و العناد ، والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ المصطفیٰ وآلہ وصحبہ الذین اجتباہم واصطفیہ . اما بعد فقیر فقیر اعلم حضرت مجدد دین و ملت ، قاضی شرک و بدعت ، مجدد مائتہ حاضرہ ، مؤید ملت طاہرہ ، امام اہلسنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ و البقاہ کے حرف حرف سے متفق ہے ، نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا ان کے فضیلت نہ وہ مخدولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام ، اور اس کو حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کام نہ ہے ۔ بلکہ نچریوں نے خوشنودی نصاریٰ کے لئے حبیہ جاہل گرہا دی ہو کر انگریزی تعلیم کا جال پھیلا رکھا جس سے اس گروہ نابکار بندہ کفار کی غرض فاسدیہ ہے کہ جو ہر ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرا رنا بخار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب مل جائے ، ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی ، آئی ، اے ، کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتداء میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں عاریج ہوتے ہیں ، آگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند ایم لے یا بی لے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہئے کیونکہ بوجہ صوم طلب علموں کے قوائے عقلی و حسی کمزور پڑ جاتے ہیں ، انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کے لئے اخبار وکیل)

جن خبیث کانفرنسوں و نیچری جلسوں میں ان کے معین و مددگار بیٹے کو خلاف نصوص قرآنی و احادیث محبوب ربانی ریز و لیوشن پاس کرتے ہوں ان کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پرزدہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کا بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے ۔ رب العزت ارشاد فرماتا ہے :

یایہا الذین امنوا لاتتخذوا اباکم

اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو

و اخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان
ومن یتولهم منکم فاولئک هم الظالمون۔
(۲) ما کان اللہ لیزر المؤمنین علی ما انتم
علیه حتی یمیز الخبیث من الطیب۔

حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے : اباہریرۃ یقول :
قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
یکون فی آخر الزمان دجالون کذابون
یا تو تکم من الاحادیث بہالم تسمعون انتم
و اباؤکم یا کم و ایاہم لا یضلونکم و
لا یفتنونکم۔
ہا پ دادا نے ، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں
نہ ڈالیں۔ (ت)

(۲) من اعرض عن صاحب بدعة بغضا
لہ فی اللہ ملا اللہ قلبہ امنا و ایمانا۔
(۳) من مشی الی صاحب بدعة لیؤقرہ
فقد اعان علی ہدم الاسلام۔
جس نے بعض کی بنا پر بد مذہب سے اعراض کیا تو
اللہ تعالیٰ اس کا دل امن و ایمان سے بھرے گا۔
جو کسی بدعتی کی تعظیم کے لئے گیا اس نے اسلام کے
ڈھانے پر مدد کی۔ (ت)

غرض آیات و احادیث اس بارے میں مالا مال ہیں ، خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جہلوں
کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیا چہرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے ، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین
علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التسلیم۔ فقیر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ راہبوری

۲۳/۹ ۲۳/۹
۱۴۹/۳ ۱۴۹/۳
۱۰/۱ ۱۰/۱
۲۶۳/۱۰ ۲۶۳/۱۰
۲۲۲/۱ ۲۲۲/۱

باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء
ترجمہ ۵۳۷۸ عبد الرحمن بن نافع
موسسۃ الرسالہ بیروت
قدیمی کتب خانہ کراچی
دارالکتب العربیہ بیروت
حدیث ۱۱۲۳

۱۰/۱ ۱۰/۱
۲۶۳/۱۰ ۲۶۳/۱۰
۲۲۲/۱ ۲۲۲/۱

۱۰/۱ ۱۰/۱
۲۶۳/۱۰ ۲۶۳/۱۰
۲۲۲/۱ ۲۲۲/۱

ابن شیر بدیشہ سنت عمدۃ المتکلمین سیف السلول حضرت ابوالوقت مولانا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میرٹھی نرید مجددؑ

مبسملاً وحامداً محمداً (جل وعلا) ومصلياً ومسلماً محمداً (سَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ
وصلَّى) اما بعد کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کاٹھیاوار کی ایک تعلیمی
انجمن ہے، مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعرِ مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری و اہم امر
جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے :

ولتكن منكم امة يدعون الى الخير ويامرون
بالمعروف وينهون عن المنكر
اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف
بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں۔ (ت)

نیز ارشاد ہوتا ہے :
يرفع الله الذين امنوا منكم والذين اذتوا
العلم درجتاً
اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم
دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔ (ت)

طلب علم کے متعلق فرمانِ حضور عالم ماکان و مایکون صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوتا ہے کہ :
طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة۔ علم طلب کرنا ہر مسلمان مرد و زن پر فرض ہے۔ (ت)
نیز : اطلبوا العلم ولو بالصبيغ (علم حاصل کرو چاہے چھین جانا پڑے۔ ت)
لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کون سا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلم حضرت سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ
وجہہ کا ارشاد ہے کہ :

العلوم خمسة الفقة للاديان والطب الايدان
والهندسة للبنيان واللغو للسان
والنجوم للزمان كذا في مدينة
علوم پانچ ہیں : فقہ، دین کے لئے۔ طب، بدن
کے لئے۔ ہندسہ، عمارت کے لئے۔ نحو، زبان
کے لئے۔ نجوم، زمانہ کے لئے۔ جیسا کہ مدینۃ العلوم

سہ القرآن الکریم ۱۰۴/۳

سہ ۱۱/۵۸

سہ فوائخ الرحموت بذیل المستصفی مسئلہ الواجب علی الکفایۃ واجب علی الکل غشورات الرضی قم ایران ۱/۶۳

سہ کنز العمال حدیث ۲۸۶۹۷، ۲۸۶۹۸ موسستہ الرسالہ بیروت ۱۰/۱۳۸

سہ مدینۃ العلوم

العلوم، وقال الامام الشافعي رحمه الله
تعالى عليه العلم علمان علم الطب
للابدات وعلم الفقه للاديان
میں مذکور ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا: علم دوہیں: علم طب، بدن کے لئے۔ اور
علم فقہ، دین کے لئے۔ (ت)

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیات کلام عظیم و احادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو
ترتیب دینے سے بادی توجہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد علم دین ہی ہے، چنانچہ اسی پر
مفسرین و محدثین کا اجماع۔ اور اگر جیسا کہ بعض مآولین معانی آیات و احادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں
داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو بہر نوع علوم ابدان پر اولیت اُن مآولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی،
اس لئے معاملات تعلیم و تعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لئے مشککہ ہونا ہی نہیں بلکہ لفجوائے
فاستلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون یہ تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔
اہل ذکر ہونا اور شان رفیع کا مورد بننے کے لئے الذین امنوا (جو ایمان لائے۔ ت) کا ہونا نیز
طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم و مسلمہ کا ہونا لا بُد ہے، پس جہاں مسائل تعلم و تعلیم پر غور
کرنے کے لئے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون
عن المنکر اور اہل الذکر کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفعہ اللہ الذین
امنوا مشککہ کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان و اسلام و اشاعت علوم دین کے فرض اہم و اولین کو محسوس
کرتے ہوئے ضمن ضرورت زمانہ کے لئے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت نیز ایسی السنہ و کتب کے تعلم و
تعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو اُن کی
انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی البتہ اگر ارکان انجمن معرّعن الدین والایمان ہوں اور موجب
مشورہ تعلیم و تعلم علوم مخرب دین و ایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت سے اہل ایمان کیلئے بہر نوع
گریز واجب، جیسا کہ اکابر علمائے فتاویٰ سے بوضاحت ثابت ہو چکا، واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ
اکمل و اتم۔ فقیہ محمد علیم رضا القادری غفرلہ

۱۱/۵۸	۳۵ القرآن الکریم	۱۹/۳۳ و ۲۱/۴	۱۵
۲۱/۴	۵۵	۱۰۳/۳	۱۶
		۱۸/۵۸	۱۷

(۷۷) تصدیقات علمائے پنجاب

عنایت فرماتے من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ یہاں پر استفسار کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں۔ آپ کا دعا گو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے، آپ کے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا و بدعت کے لئے اشاعت امور ہوائیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے، میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا مہربانی نہیں رکھتا۔

المجتبیٰ والمشتکی الی اللہ المدعو
بمہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ



(۷۸) الجواب صحیحہ والمجیب مصیب۔ حررہ الراجی الی لطف ربہ القوی
عبد النبی الامی السید حیدر شاہ القادری الخنفی المتوطن کچھ بجوچ المعروف بہ
پیر پھڑ والہ النزہ فی النکلتہ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ

(۷۹) فرمان ہادی السبل سید الانبیاء والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز ازجان و دل حبیب لبیب پیامے نبی
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم بعد ما ہوا المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولحۃ و
ساعۃ ونفس الف مائۃ الف مرۃ الی یوم العلم تجز اہل السنۃ والجماعت کلم فی النار ہو، پس ایسے مجمع میں
شریک ہونا حرام ہے، ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہوا اسے جائز ہے کہ اپنا حال راسخاں کر کے دنیا میں
ناموری پائے اور گروہ ما اتا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہو کر گروہ اہل البدعہ والناریں اپنا
نام لکھوائے،

ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نہنکم عنہ فانہوہم الا یہ، ومن کان فی ہذہ اعلمی
وہو فی الآخرۃ اعلمی
جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع
فرمائیں باز رہو الا یہ، اور جو اس زندگی میں اندھا ہو
وہ آخرت میں بھی اندھا ہے (ت)

گتیبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبد الشکور گیسو دراز ابن المرحوم المغفور مولوی ادا میاں
محمدی شتی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ۔